خاندان کے ہر ہر فرد کو انتہائی شفقت و محبت سے نوازا۔ راقم کے حصے میں آپ کی شفقتیں کچھ زیادہ ہی آئیں۔ بچپن میں علاج و معالجہ کے سلسلے میں لاہور درجنوں بار آنا جانا رہا ہمشہ قیام آپ ہی کے دولت کدے پر رہا۔ اسی لئے حاجی صاحب کو راقم کے ساتھ کچھ زیادہ مانوسیت اور شفقت و محبت تھی۔ یہ آپ کی محبت اور چاہت کا اثر تھا کہ آپ کے جنازہ میں ہمارا تقریباً سارا خاندان حضرت والد صاحب مدظلہ کی معیت میں صرف پونے چار گھنٹے میں اکوڑہ سے لاہور ان کی رہائش گاہ تک باآسانی پہنچ گیا' نماز جنازہ رات بارہ بجے ماڈل ٹاؤن میں ادا ہوئی۔ چہرے پر گہرے اطمینان کے آثار واضح تھے اور تروتازگی اس بات کا ثبوت تھی کہ حاجی صاحب سے اپنے رب راضی ہو گئے تھے اور حاجی صاحب بھی رب کی رضا پر شاداں تھے۔ قدرت نے آپ کی عمر بھر کی متواضعانہ اور مخلصانہ وفدایانہ زندگی کا انعام یوں دیا کہ دس محرم الحرام کی مبارک ترین رات آپ سفرِ آخرت پر روانہ ہو گئے۔ اور رات کے ڈیڑھ بجے کے قریب میانی صاحب کے تاریخی اور متبرک قبرستان میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ' حضرت مولانا موسیٰ خان روحانی بازیؒ اور دیگر اہل اللہ کے قریب ہی آپ کی قبر بنی۔ اس مبارک رات قبرستان میں عجیب روحانیت اور نورانیت کا سماں تھا۔ شاید یہ حاجی صاحب مرحوم و مغفور کے استقبال کے لئے قدرت نے یہ وقت اور یہ سماں منتخب کیا تھا۔ عجب نہیں کہ ملائکہ نے یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِیٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ○ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ○ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ○ سے ان کا استقبال کیا ہو۔

میزاب مدنی کے فیض یافتہ شیخ الحدیث حضرت مولانا معز الحقؒ کی رحلت

کاروانِ آخرت کی برق رفتاریوں پر قلم غمزدہ اور حیرت کدہ ہے کہ کس کس ہستی کو رویا جائے اور کس کس علمی وادبی نقصان پر آنسو بہائے جائیں۔ اگلے وقتوں میں ایک عالم کا انتقال ہو جاتا تو خلق خدا کہتی کہ موت العالِم موت العالَم لیکن اب تو گویا ہر روز بڑے بڑے علماء' مشائخ' محدثین' مفسرین اور نامور ہستیاں بادِ اجل کے باعث بجھ رہی ہیں۔ فکر انگیز اور قابل دکھ امر یہ ہے کہ آگے سے موجودہ دور واقعتاً قحط الرجال کا دور ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ تلافی کی کوئی صورت بھی نظر نہیں آتی تو ان حالات میں ان خدا پرست شخصیات کا اٹھ جانا کسی بڑے بحران اور طوفان کی آمد کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی قافلہ آخرت میں صوبہ سرحد کے ایک بہت ہی پاک' مبارک' علمی وروحانی شخصیت شیخ الحدیث حضرت مولانا معز الحق بھی شامل ہو گئے۔ آپ علم اور تقویٰ کے بحر بے کنار تھے۔ زندگی بھر تقریباً ۶۵ برس درس وتدریس سے وابستہ رہے۔ اور دار العلوم ٹل میں ۳۶ سال تک مسند حدیث کی خدمت کرتے رہے۔ گویا زندگی قال اللہ وقال الرسول کے مبارک زمزموں اور اطاعت گزاری وفرمانبرداری میں گزار دی۔ دور طالب علمی مدرسہ